١٤/٢/١٤٣١ھ
٢٤ ــــــ ھ

جامعہ فاروقیہ کراچی
دار الافتاء
شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی پاکستان

٩٣/٢١٣

دار الافتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مسائل ہذا کے بارے میں

① کسی مجبوری کی وجہ سے مسجد کو شہید کر کے دوسری جگہ مسجد بنانا جائز ہے؟
نیز پہلے والی جگہ کا کیا کریں؟

② کیا مسجد کی چیزیں گھر میں استعمال کرنا جائز ہے؟

③ مسجد کی چیزیں کرایہ پر دینا جائز ہے مثلاً پنکھا اور لوڈ سپیکر؟

متعلم فضل کریم، درجہ کافیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ جو جگہ مسجد کیلئے یا کسی اور مصرف کیلئے وقف کر دی جائے وہ ہمیشہ کیلئے وقف ہو جاتی ہے، اس کو ختم کرنا، خریدنا یا بیچنا وغیرہ درست نہیں جس مجبوری کی وجہ سے مسجد کو شہید کیا جا رہا ہے اس کو واضح کر کے جواب دریافت فرمائیں۔

فإذا تم ولزم لا يملك ولا يملك ولا يعار ولا يرهن.

(الدر المختار، کتاب الوقف، مطلب سکن دارا ثم ظهر أنها وقف۔۔۔ الخ
٦/٥٢٠، دار المعرفة)

(الفتاوی العالمگیریة، کتاب الوقف، الباب الأول، ٢/٣٥٠، رشیدیة)

(البحر الرائق، کتاب الوقف، ٥/٣٢٢، رشیدیة)

۲۔ مسجد کی کوئی بھی چیز گھر میں یا مسجد سے باہر لے جا کر استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

(جاری ہے)

متولی المسجد لیس له أن یحمل سراج المسجد إلی بیته، وله أن یحمله من البیت إلی المسجد.

(الفتاوی العالمگیریة، کتاب الوقف، الباب الحادی عشر فی المسجد، الفصل الثانی، ۲/۴۶۲، رشیدیة)

(البحر الرائق، کتاب الوقف، فصل فی أحکام المساجد، ۵/۴۲۰، رشیدیة)

(فتاوی قاضیخان علی هامش الهندیة، کتاب الوقف، باب رجل یجعل داره مسجدا الخ، ۳/۲۹۴، رشیدیة)

(۳) مسجد کی اشیاء کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے، یہ واقف کی غرض کے خلاف ہے، واقف کی غرض اور شرائط کے مطابق سامانِ مسجد کو استعمال کرنا ضروری ہے۔

فإن شرائط الواقف معتبرة إذا لم تخالف الشرع وهو مالك، فله أن یجعل ماله حیث شاء ما لم یکن معصیة.

(رد المحتار، کتاب الوقف، مطلب شرائط الواقف معتبرة إذا لم تخالف الشرع، ۶/۵۲۶، دار المعرفة) فقط

واللہ تعالی أعلم بالصواب

کتبه: محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقیة بکراتشي

۱۷/۲/۳۱ھ

الجواب صحیح

محمد یوسف افشانی

۱۸/۲/۳۱ھ

جامعہ فاروقیہ کراچی

دار الافتاء

شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی (پاکستان)

الجواب صحیح

[illegible]

۱۸/۲/۳۱ھ